سوال

(666) مریض کس طرح نماز ادا کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریض کس طرح نماز ادا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریض کے لئے واجب یہ ہے کہ :

(1) فرض نماز کو کھڑا ہو کر ادا کرے خواہ اس کے لئے جھکنا پڑے یا بوقت ضرورت کسی دیوار یا عصا وغیرہ کا سہارا لینا پڑے ۔

(2) اگر مریض کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو بیٹھ کر پڑھ لے اور افضل یہ ہے کہ قیام اور رکوع کی حالت چوکڑی مار کر بیٹھے

(3) اگر اسے بیٹھے کر نماز ادا کرنے کی بھی طاقت نہ ہو تو قبلہ رخ لیٹ کر پڑھ لے دائیں جانب لیٹ کر پڑھنا افضل ہے اگر قبلہ رخ متوجہ ہونا ممکن نہ ہو تو جس طرف منہ کرنا ممکن ہو نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ہوگی اور اعادہ بھی لازم ہوگا

(4) اگر پہلو کے بل لیٹنا ممکن نہ ہو تو چت لیٹ کر پڑھ لے دونوں پاؤں قبلہ رخ کرے اور افضل یہ ہے کہ سر تھوڑا سا اونچا کر لے تا کہ وہ قبلہ رخ ہو اور اگر پاؤں کو قبلہ رخ کرنا ممکن نہ ہو تو جیسے ممکن ہو تو اس طرح پڑھ لے اس صورت میں اعادہ بھی لازم نہ ہوگا ۔

(5) مریض کے لئے بھی نماز رکوع و سجدہ واجب ہے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو سر کے اشارہ کے ساتھ رکوع سجدہ کرے سجدہ میں رکوع کی نسبت سر کو زیادہ جھکائے اگر رکوع ممکن ہو تو رکوع کرے اور سجدہ اشارہ کے ساتھ کرے اور اگر سجدہ ممکن ہو تو سجدہ کرے اور رکوع اشارے سے کر لے ۔

(6) اگر رکوع و سجود سر کے اشارے سے ممکن نہ ہو تو دونوں آنکھوں سے اشارہ کر لے رکوع کے لئے آنکھوں کو تھوڑا لیکن سجدہ کے لئے زیادہ بند کر لے بعض مریض جو انگلی سے اشارہ کرتے ہیں تو یہ صحیح نہیں ہے کتاب و سنت اور اہل علم کے اقوال سے اس کی کوئی اصل معلوم نہیں ہو سکی ۔

(7) اگر سر یا آنکھ کے ساتھ اشارہ کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں نماز پڑھ لے تکبیر کہے اور پڑھے اور رکوع سجود قیام اور قعود کی دل میں نیت کرے ، «لکل امري ما نوي»

(8) مریض کےلئے بھی یہ ضروری ہے کہ نماز کو وقت پر ادا کرے اور مقدور بھر کوشش کر کے تمام واجبات کو پورا کرے اگر ہر نماز کو وقت پر ادا کرنا اس کےلئے مشکل ہو تو پھر ظہر و عصر مغرب و عشاء کو جمع کر کے پڑھ لے اور جس طرح اس کےلئے آسانی ہو جمع تقدیم یا جمع تاخیر دونوں طرح جائز ہے لیکن فجر کی نماز تنہا پڑھی جائے گی اسے کسی اگلی یا پچھلی نماز کے ساتھ جمع کرنا جائز نہیں۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 526

محدث فتویٰ